سوال

میں نے آٹھ برس قبل شادی کی اوراب تک میں نے بیوی کومہرادانہیں کیالیکن اب میں سوچ رہاہوں کہ اسے اس کا مہرجوکہ سات ہزارانڈین روپے ہیں ادا کرنے کی بجائے اسے اتنی یااس سے زیادہ قیمت کازیورخریددوں، میں نے بیوی سے بھی اس کے بارہ میں پوچھاکہ کیا تم پیسے لینا چاہتی ہویاکہ زیور تواس نے جواب میں کہاجس طرح تم چاہو۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں کہ مجھے مہرکیسے ادا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمدللہ

اصل بات تویہی ہے کہ مہروہی چیزادا کی جائے گی جواس نے بیوی کوکہا تھا، لیکن اگرخاونداور بیوی دونوں اس کے خلاف یا پھراس میں کمی یا زیادتی پر متفق ہوجائیں توایسا کرنا بھی جائزہے۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورمہر مقررہوجانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جوطے کرلواس میں تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (24)۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یعنی مہر کی کمی اورزیادتی میں رضامندی کے ساتھ ایسا کرنا جائزہے جبکہ مہر مقررہوچکا ہو۔ دیکھیں تفسیر القرطبی (235/5)۔

شیخ صالح الفوزان کا کہنا ہے :

اورجب بیوی اپنے مہر سے خاوند سے کچھ دے دے تواس میں کوئی حرج والی بات نہیں یا پھر وہ اسے کچھ معاف کردے یاسارا ہی معاف کردے یہ اس کا حق ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگروہ تمہیں اپنی مرضی اورخوشی سے کچھ مہرچھوڑدیں تواسے شوق سے خوش ہوکرکھاؤ النساء (4)۔

اس میں طرفین کا اتفاق ضروری ہے۔ فتاوی نورعلی الدرب (109)

تواس سے یاواضح ہواکہ جب عورت اس پر راضی ہوجائے تواس میں کوئی حرج والی بات نہیں کیونکہ یہ اس کا حق تھااوروہ اس پر راضی ہے۔

واللہ اعلم.

20154